

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

Roll No.

--	--	--	--	--	--	--

- آپ جانچ لیجیے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد 10 ہے۔ اور نقشوں کے صفحات کی تعداد 1 ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد 17 ہے۔
- کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔
- سوال کا پرچہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال کے پرچہ کو صبح 10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains 10 printed pages and 1 Map.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 17 questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

## تاریخ

## HISTORY

(Urdu Version)

وقت : ۳ گھنٹے

کل نمبر : ۸۰

Time allowed : 3 hours

Maximum Marks : 80

## عام ہدایات:

(i) سبھی سوالوں کے جواب لکھیے۔ کچھ سوالوں میں اندرون چُپناؤ دیا گیا ہے۔ ہر ایک سوال کے لیے مخصوص نمبر اس کے سامنے درج ہیں۔

(ii) سوال نمبر 1 سے 3 تک 2 نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب 30 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(iii) سوال نمبر 4 سے 9 تک 4 نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب 100 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس سیکشن میں سے صرف 5 سوال حل کرنے ہیں۔

(iv) سوال نمبر 10 (4 نمبر کا) اقدار پر مبنی سوال ہے اور لازمی ہے۔

(v) سوال نمبر 11 سے 13 تک 8 نمبر والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب 350 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

(vi) سوال نمبر 14 سے 16 تک وسیلوں پر مبنی سوالات ہیں۔ ان میں کوئی اندرون چُپناؤ نہیں ہے۔

(vii) سوال نمبر 17 نقشہ سے متعلق ہے جس میں نشان زد علامتوں کو پہچاننا اور ٹھیک مفہوم سمجھ کر انہیں نقشے میں دکھانا شامل ہے۔ نقشے کو اپنی جوابی کاپی کے ساتھ جوڑیے۔

## حصہ - A

2X3=6

درج ذیل تمام سوالوں کے جواب لکھیے۔

1- ہندوستان میں مغلیہ حکومت کے دوران (گاؤں) دیہی پنچایتوں کے ٹیکس (ریونیو) کے

ماخذ بیان کیجیے۔

2

2- 1859 میں انگریزوں کے ذریعے پاس کیے گئے Limitation Laws کے اثر

کا جائزہ لیجیے۔

2

3- آثار قدیمہ کے ماہرین نے ہڑپائی کلچر میں دستکاری پیداوار کے مراکز کی شناخت کی بنیاد

بیان کیجیے۔

2

## حصہ - B

### سیکشن - I

4X5=20

درج ذیل میں سے کسی پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔

4- ”مذہبی اور سیاسی ادارہ کی شکل میں خلافت کی بڑھتی مادیت کے رد عمل نے صوفی ازم کو ترقی

دی۔“ بیان کیجیے

4

5- ”ابن بطوطہ نے برصغیر ہند کے شہروں کو ان کے لیے پر جوش مواقع سے بھر پور پایا۔“ دلی

شہر کے حوالے سے اس قول کو بیان کیجیے۔

4

6- ہندوستان میں نوآبادیاتی عہد میں کچھ ہل اسٹیشن کیوں قائم کیے گئے۔ واضح کیجیے۔

4

4 -7 1857 کی بغاوت میں اودھ کے تعلقہ داروں کی شرکت کی جانچ کیجیے۔

8- تقریباً 600 ما قبل مسیحی دور سے 600 مسیحی دور (600 CE, 600 BCE)

2+2=4 میں دیہات کے لوگوں کی معاشی اور سماجی حالات بیان کیجیے۔

9- ”پچیدہ قسم کے فیصلے لیے جانے کی اور ان کے نفاذ کی علامتیں بھی ہڑپائی سوسائٹی میں موجود

4 ہیں“ اس قول کی روشنی میں بیان کیجیے کہ ہڑپائی سماج میں حاکموں کی حکومت رہی۔

## سیکشن - II

4X1=4 (اقدار پر مبنی سوال لازمی)

10- ” 1922 تک گاندھی جی نے ہندوستانی قوم پرستی کی کاپیلاٹ کر دی تھی۔ اس لحاظ سے فروری 1916 میں بنارس ہندو یونیورسٹی میں اپنی تقریر میں کیے گئے وعدہ کو پورا کیا۔ اب یہ تحریک دانشوروں اور پیشہ وروں کی تحریک نہیں تھی کیونکہ لاکھوں کی تعداد میں کسانوں، مزدوروں اور دست کاروں نے بھی اس میں حصہ لینا شروع کر دیا تھا۔ ان میں سے بہت سے لوگوں نے گاندھی جی کو نہایت تعظیم و تکریم کی نظر سے دیکھتے ہوئے انھیں اپنا ”مہاتما“ قرار دیا۔ انھوں نے اس حقیقت کی قدر کی کہ وہ ان کی طرح ہی کپڑے پہنتے تھے، ان کی طرح رہتے تھے اور ان کی زبان بولتے تھے، دوسرے لیڈروں کی طرح وہ عام خلقت سے فاصلے پر کھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ وہ ان سے ہمدردی رکھتے تھے حتیٰ کہ ان کے ساتھ اپنی شناخت قائم کرتے تھے۔“

اوپر دیے گئے اقتباس کی روشنی میں مہاتما گاندھی کے ذریعے دکھائی گئی کسی چار اقدار کو اجاگر

4 کیجیے۔

## حصہ - C

$8 \times 3 = 24$

(لمبے جوابوں کے سوال)

- 11- ”بیسویں صدی کے شروع کی دہائیوں میں شروع ہوئی فرقہ وارانہ سیاست ملک کے بٹوارے کے لیے خاص طور سے ذمہ دار تھی۔“ اس قول کی جانچ کیجیے۔

8

یا

- ”ہندوستان کے بٹوارے کی وجہ سے قوم پرست لیڈر (نیشنلسٹ) جداگانہ انتخابی حلقوں کے نظریے کے خلاف بھڑک گئے تھے۔“ اس قول کی جانچ کیجیے۔

8

- 12- بدھ مذہب کی ترقی کس طرح ہوئی۔ بدھ کی اہم تعلیمات بیان کیجیے۔

$4 + 4 = 8$

یا

- ’استوپ‘ کیسے تعمیر ہوئے تھے؟ سانچی کا استوپ کیوں بنچ گیا؟ اور امراتی کا استوپ نہ بنچ سکا، ایسا کیوں؟ بتائیے

$4 + 4 = 8$

- 13- ہندوستان میں مغل حکمرانوں کے ذریعے امراتبقہ میں بھرتی مختلف نسلوں اور مذہبی جماعتوں سے کیوں کی جاتی تھی؟ وضاحت کیجیے۔

8

یا

- مغل حکومت میں شاہی خاندان کی عورتوں کے ذریعے ادا کیے گئے کردار (نبھائے گئے رول) کو بیان کیجیے۔

8

## حصہ - D

7X3=21

(ماخذ پر مبنی سوالات)

14- درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

### کولن میکنزئی

”کولن میکنزئی کی پیدائش 1754 میں ہوئی تھی جو ایک انجینئر، سرویئر (امین پیمائش) اور کارٹوگرافر (نقشہ نگار) کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔ 1815 میں ان کو ہندوستان کا پہلا سرویئر جنرل مقرر کیا گیا۔ وہ اپنی موت (1821) تک اس عہدے پر فائز رہے۔ ہندوستان کے ماضی کو بہتر طریقے سے سمجھنے اور نوآبادی کے انتظام کو آسان بنانے کے لیے وہ مقامی تاریخوں کو جمع کرنے اور تاریخی مقامات کا سروے کرنے کی مہم میں مشغول ہوئے۔ اس نے کہا کہ ”برطانوی حکومت کے زیر اثر آنے سے پہلے جنوب خراب انتظامات کی بدبختی سے طویل عرصے تک جدوجہد کرتا رہا۔“ وجے نگر کے مطالعے سے میکنزئی کو یہ یقین ہو گیا کہ ایسٹ انڈیا کمپنی مقامی لوگوں کے مختلف قبیلے جو اس زمانے میں بھی عام عوام کی آبادی کو تشکیل کرتے ہیں، کو اب بھی غالب طور پر متاثر کرنے والے ان میں سے بہت سے ادارے، قوانین اور رسم و رواج کے متعلق بہت سی فائدہ مند معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔“

2 (14.1) کولن میکنزئی کون تھا؟

(14.2) کولن میکنزئی نے وجے نگر سلطنت کی دوبارہ دریافت کرنے کی کوشش کس

2 طرح کی؟

(14.3) ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے وجے نگر سلطنت کا مطالعہ کس طرح فائدہ مند

3 تھا؟

درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

”کل ہم نمک ٹیکس قانون توڑیں گے“

5 اپریل 1930 کو مہاتما گاندھی نے ڈانڈی میں کہا تھا :

”جب میں نے سا برمتی کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ڈانڈی کے سمندری ساحل کے چھوٹے سے گاؤں کے لیے چھوڑا تھا تو میرے ذہن میں یہ یقین نہیں تھا کہ ہم کو اس مقام تک پہنچنے دیا جائے گا۔ اس وقت جب میں سا برمتی میں تھا تب یہ افواہ تھی کہ مجھے گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ میں نے سوچا کہ حکومت شاید میرے ساتھیوں کو ڈانڈی تک آنے دے گی لیکن مجھے یقیناً نہیں آنے دے گی۔ اگر کوئی شخص میرے اوپر دانستہ ناقص عقیدہ کے الزام کا اظہار کرتا ہے تو میں اس الزام سے انکار نہیں کروں گا۔ میرے یہاں تک پہنچنے میں امن اور عدم تشدد کی طاقت کی معمولی تدبیر حق بجانب نہ ہوگی۔ اس طاقت کو آفاقی طور پر محسوس کیا جاتا ہے۔ کاش حکومت، اگر یہ چاہے تو وہ اس کام کی انجام دہی کے لیے خود کو مبارک باد دے سکتی ہے کیونکہ وہ ہم میں سے ہر ایک کو گرفتار کر سکتی تھی۔ جب حکومت یہ کہتی ہے کہ ان کے پاس امن کی اس فوج کو گرفتار کرنے کی ہمت نہیں تھی تو ہم اس بات کی تعریف کرتے ہیں۔ اس طرح کی فوج کو گرفتار کرنے میں حکومت شرم محسوس کرتی ہے۔ جو شخص کوئی ایسا کام کرنے میں شرمندگی محسوس کرتا ہے جس سے اس کا پڑوسی ناخوش ہو تو وہ شخص مہذب ہے۔ حکومت ہم لوگوں کو گرفتار نہ کرنے کے لیے مبارکباد کی مستحق ہے۔ بالفرض اس نے یہ کام عالمی رائے کے خوف سے بچنے کے لیے ہی کیا ہو۔“

کل ہم نمک ٹیکس قانون توڑیں گے خواہ حکومت اس کو برداشت کرتی ہے یا نہیں۔ یہ سوال الگ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ حکومت یہ برداشت نہ کرے لیکن اس جماعت کے لیے جو صبر و استقلال اور ضبط و تحمل کا اس نے مظاہرہ کیا ہے وہ اس کے لیے مبارک باد کی مستحق ہے۔۔۔

اگر مجھے گجرات میں مع باقی ملک کے سارے ممتاز لیڈروں کو گرفتار کر لیا جاتا ہے تو کیا ہوگا، یہ تحریک اس یقین پر مبنی ہے کہ جب ایک ملک خواب غفلت سے بیدار ہو جاتا ہے اور آگے بڑھنے لگتا ہے تو اسے لیڈر کی ضرورت نہیں ہوتی۔“

(15.1) جب مہاتما گاندھی نے ڈانڈی مارچ شروع کی تھی تو ان کو کون سے اندیشے

تھے ؟

2 (15.2) گاندھی جی نے کیوں کہا کہ حکومت مبارکباد کی مستحق ہے ؟

3 (15.3) نمک مارچ بہت زیادہ اہم کیوں تھی ؟

-16 درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

’صحیح‘ سماجی کردار

مہا بھارت کے آدمی پروں کی ایک کہانی اس طرح ہے :

”ایک مرتبہ گُرو راجگماروں کے تیر اندازی کے برہمن استاد درون کے پاس، نشاد (شکاری سماج) کا جنگل واسی ایکلو یہ آیا۔ جب دھرم سے واقف درون نے اُسے اپنا شاگرد بنانے سے انکار کر دیا تو ایکلو یہ جنگل واپس چلا گیا اور اس نے مٹی سے درون کا ایک بُت بنایا اور اسے اپنا استاد



سمجھتے ہوئے اپنے طور پر تیر اندازی کی مشق شروع کر دی۔ کچھ عرصے بعد اس نے تیر اندازی میں بڑی مہارت حاصل کر لی۔ ایک دن کُروراج کمار شکار پر گئے اور ان کے کتے نے جنگل میں گھومتے پھرتے ایکلو یہ کو دیکھ لیا۔ جب کتے نے سیاہ فام نشاد کی بوسو نگھی، جس کے جسم پر مٹی کی پپڑی جمی ہوئی تھی اور کالے ہرن کی کھال میں لپٹا ہوا تھا، تو اس نے بھونکنے شروع کر دیا۔ اس پر غصہ میں آ کر ایکلو یہ نے اس کے منہ میں سات تیر بھر دیے۔ جب کتا پانڈوؤں کے پاس واپس پلٹا تو وہ تیر اندازی کے غیر معمولی مظاہرے کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ انہوں نے ایکلو یہ کو ڈھونڈ نکالا۔ جس نے اپنا تعارف درون کے ایک شاگرد کی حیثیت سے کیا۔

درونا نے اپنے شاگرد ارجن سے ایک بار کہا تھا کہ وہ اس کے شاگردوں میں بے مثال ہوگا۔ ارجن نے اسے یہ بات یاد دلائی۔ درون ایکلو یہ کے پاس پہنچا تو اس نے درون کو پہچان کر اس کا اپنے استاد کی طرح عزت و احترام کیا۔ جب درون نے اپنی فیس کے طور پر اس کے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا طلب کیا تو ایکلو یہ نے بے جھجک اسے کاٹ کر درون کو دے دیا لیکن اس کے بعد جب اس نے اپنی بچی ہوئی انگلیوں سے تیر چلائے تو ان میں وہ پھرتی باقی نہیں رہی تھی۔ اس طرح درون نے اپنا وچن پورا کیا کہ کوئی ارجن سے بہتر نہیں تھا۔“

2 (16.1) درون نے ایکلو یہ کو اپنا شاگرد بنانے سے منع کیوں کیا؟

2 (16.2) درون نے ارجن کو اپنے دیے ہوئے وچن کو کیسے پورا کیا؟

(16.3) کیا آپ درون کے رویے (طرز عمل) کو ایکلو یہ کے لیے جائز مانتے

3 ہیں؟ اگر ایسا ہے تو اس کی ایک وجہ لکھیے۔

## حصہ - E

$5 \times 1 = 5$

(نقشے کا سوال)

17- (17.1) دیے گئے ہندوستان کے نقشے کے سیاسی خاکے (صفحہ نمبر 11) پر درج ذیل

$1 \times 2 = 2$

کو تلاش کیجیے۔ اور ان کے نام مناسب جگہوں پر لکھیے۔

(a) امرتسر - قومی تحریک کا ایک اہم مرکز

(b) آگرہ - بابر کے ماتحت علاقہ

(17.2) ہندوستان کے دیے گئے اسی خاکے پر تین بودھ مقامات کو A, B اور

C سے دکھایا گیا ہے۔ ان مقامات کو پہچانیے اور ان کے نزدیک کھینچی گئی

$1 \times 3 = 3$

لائینوں پر ان کے صحیح نام لکھیے۔

نوٹ! درج ذیل سوال صرف نابینا امیدواروں کے لیے سوال نمبر 17 کے بدلے ہے:

(17.1) قومی تحریک کے کسی ایک مرکز کا نام لکھیے۔

(17.2) بابر کے تحت کسی ایک علاقے کا نام لکھیے۔

(17.3) کسی تین بودھ مقامات کے نام لکھیے۔

$1 + 1 + 3 = 5$

سوال نمبر 17.1 اور 17.2 کے لیے

## ہندوستان کا سیاسی خاکہ

